ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

JUN-2009

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

11 JUNE 2009 KASHMIR UZMA

Kashmir Uzma (11-06-09)

شادیوں کو آسان اور سادہ بنانے میں میڈیا کا رول قابل تحسین ہے

وادی کشمیر میں شادیوں کو آسان اور سادہ بنانے کیلئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی جو بہت ہی کامیاب اصلاحی مہم پچھلے چند سالوں سے جاری ہے اُس کو آگے بڑھانے میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا جو رول نبھا رہا ہے۔ وہ قابل تحسین ہے چوں کہ ہمسفر میرج سیل کی قابل قدر اصلاحی مہم فقط اتنی نہیں ہے کہ نکاح مسجد میں ہو اور وازوان کے پکوانوں کی تعداد کم ہو، بلکہ ہمسفر کا ادارہ شادی کا رشتہ طے ہونے سے لے کر شادی کی تکمیل تک کا ہر ہر مرحلہ اور ہر لین دین سادگی کے ساتھ اور اسلامی شریعت کے مطابق انجام دینے کا خواہاں ہے۔ اور ہر طرح کی بری رسم اور دکھاوا سے پرہیز کرانا اُس کا مقصد ہے۔ اسی لئے اس قسم کی اصلاحی مہم میں میڈیا بہت اچھی دلچسپی لے رہا ہے۔ حال ہی میں مورخہ 4 جون جمعرات 2009 کو شام کے وقت دوردرشن کیندر سرینگر سے جو پروگرام جناب شمس الدین شمیم صاحب کا تیار کردہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے بارے میں ٹیلی کاسٹ ہوا، اُس سے ایک طرف اُن لوگوں کی کافی حوصلہ افزائی ہوئی جنہوں نے حال ہی میں شریعت کے مطابق سادہ شادی انجام دی، اور دوسری طرف ہمسفر کے اُس اہم ترین اصلاحی کام کو میڈیا کی طرف سے خوب تعاون ملا، جو پورے ربط وضبط کے ساتھ وادی کشمیر میں آگے بڑھ رہا ہے۔ ہم عوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سادگی سے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق انجام دینے کیلئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کا پروگرام اپنائیں۔ اُسی میں دین ودنیا کی کامیابی ہے۔

از طرف:۔ محمد ایوب شاہ، نثار احمد قریشی، عبدالحمید شاہ، لعل بازار

11 JUNE 2009 AFTAB

شادیوں کو آسان اور سادہ بنانے میں میڈیا کا رول قابل تحسین ہے

وادی کشمیر میں شادیوں کو آسان اور سادہ بنانے کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی جو بہت ہی کامیاب اصلاحی مہم پچھلے چند سالوں سے جاری ہے، اُس کو آگے بڑھانے میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا جو رول نبھا رہا ہے، وہ قابل تحسین ہے، چونکہ ہمسفر میرج سیل کی قابل قدر اصلاحی مہم فقط اتنی ہی نہیں ہے، کہ نکاح مسجد میں ہو اور وازہ وان کے پکوانوں کی تعداد کم ہو، بلکہ ہمسفر کا ادارہ شادی کا رشتہ طے ہونے سے لے کر شادی کی تکمیل تک کا ہر ہر مرحلہ اور ہر لین دین سادگی کے ساتھ اور اسلامی شریعت کے مطابق انجام دینے کا خواہاں ہے، اور ہر طرح کی بدی رسم اور دکھاوا سے پرہیز کرانا اُس کا مقصد ہے، اسی لئے اس قسم کی اصلاحی میں میڈیا بہت اچھی دلچسپی لے رہا ہے، حال ہی میں مورخہ ۴ جون جمعرات ۲۰۰۹ء کو شام کے وقت دوردرشن کیندر سرینگر سے جو پروگرام جناب شمس الدین شمیم صاحب کا تیار کردہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے بارے میں ٹیلی کاسٹ ہوا، اُس سے ایک طرف اُن لوگوں کی کافی حوصلہ افزائی ہوئی، جنہوں نے حال ہی میں شریعت کے مطابق سادہ شادی انجام دی، اور دوسری طرف ہمسفر کے اُس اہم ترین اصلاحی کام کو میڈیا کی طرف سے خوب تعاون ملا، جو پورے ربط وضبط کے ساتھ وادی کشمیر میں آگے بڑھ رہا ہے، ہم عوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی اولاد کی شادی سادگی سے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق انجام دینے کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کا پروگرام اپنائیں، اُسی میں دین و دنیا کی کامیابی ہے۔

ازطرف محمد ایوب شاہ، نثار احمد قریشی، عبد الحمید شاہ، گل بازار سرینگر

Aftab (11-06-09)

11 JUNE 2009 SRINAGAR TIMES

شادیوں کو آسان بنانے میں میڈیا کا رول قابل تحسین / ہمسفر میریج

سرینگر/وادی کشمیر میں شادیوں کو آسان اور سادہ بنانے کے لئے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی اصلاحی مہم پچھلے چند سالوں سے جاری ہے اس کو آگے بڑھانے میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا جو رول نبھا رہا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ چوں کہ ہمسفر میریج سیل کی قابل قدر اصلاحی مہم فقط اتنی ہی نہیں ہے کہ نکاح مسجد میں ہو اور وازوان کے پکوانوں کی تعداد کم ہو، بلکہ ہمسفر کا ادارہ شادی کا رشتہ طے ہونے سے لے کر شادی کی تکمیل تک کا ہر ہر مرحلہ اور ہر لین دین سادگی کے ساتھ اور اسلامی شریعت کے مطابق انجام دینے کا خواہاں ہے اور ہر طرح کی بری رسم اور دکھاوا سے پرہیز کرانا اس کا مقصد ہے۔ اسی لئے اس قسم کی اصلاحی مہم میں میڈیا بہت اچھی دلچسپی لے رہا ہے۔ حال ہی میں مورخہ 4 جون جمعرات 2009ء کو شام کے وقت دوردرشن کیندر سرینگر سے جو پروگرام شمس الدین شمیم صاحب کا تیار کردہ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے بارے میں ٹیلی کاسٹ ہوا، اس سے ایک طرف ان لوگوں کی کافی حوصلہ افزائی ہوئی جنہوں نے حال ہی میں شریعت کے مطابق سادہ شادی انجام دی، اور دوسری طرف ہمسفر کے اس اہم ترین اصلاحی کام کو میڈیا کی طرف سے خوب تعاون ملا، جو پورے ربط وضبط کے ساتھ وادی کشمیر میں آگے بڑھ رہا ہے۔ ہم عوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں سادگی سے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق انجام دینے کے لئے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کا پروگرام اپنائیں۔ اسی میں دین و دنیا کی کامیابی ہے۔

از طرف: محمد ایوب شاہ، نثار احمد قریشی، عبدالحمید شاہ لعل بازار

12 JUNE 2009 KASHMIR UZMA

ہم بھی اپنے دولڑکوں کی شادیاں سادگی کے ساتھ اورشرع کے مطابق کریں گے

حال ہی میں ہمارے گاؤں کے ایک اچھے تعلیم یافتہ گھرانے کے ایک برسر روزگار تعلیم یافتہ نوجوان کی شادی بہت ہی سادگی کیساتھ اور اسلامی شرع کے مطابق ہوئی۔ یہ شادی جو ہمسفر میرتیج کونسلنگ سیل سرینگر کے پروگرام کے تحت ہوئی ہمارے گاؤں کی ایسی پہلی شادی ہے جو اتنی سادگی کیساتھ ہوئی۔ ورنہ جس طرح شہر میں شادیوں پر فضول خرچی اور گناہ کے کام کئے جاتے ہیں بالکل اسی طرح ہمارے گاؤں میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ بلکہ یہاں شادی کی غلط رسمیں پوری کرنے کیلئے زمین بیچ دی جاتی ہے اور پھر روپے لاکر فضول خرچی پر ضائع کئے جاتے ہیں۔ مگر اب ہمسفر میرتیج سیل کی برکت سے وہ نور پھیلنے لگا ہے جس کی بدولت اب جہالت اور خراب رسموں کا اندھیرا دور ہونے لگا ہے۔ اور لوگ عملی اسلام دیکھ کر زیادہ متاثر ہونے لگے ہیں۔ پچھلے دنوں جو دوردرشن کیندر سرینگر کے ٹی وی پر ہمسفر میرتیج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی عملی نکاح مجلس اور اسکے چیئرمین محترم فیاض صاحب کی نصیحت آموز باتیں دیکھنے کو ملی۔ اس نے ہمارے دلوں میں عمل کرنے کا جذبہ پیدا کردیا۔ اور اس میں وہ دولہا دلہن کی سادگی اور قہوہ کی مجلس بغیر کسی ہنگامہ کے دکھایا گیا اس سے بھی ہمارا پورا گھر بہت زیادہ متاثر ہوا۔ اور ہم نے یہ عہد کیا کہ ہم بھی اپنے دولڑکوں کی شادیاں سادگی کیساتھ شرع اسلام کے مطابق کریں گے۔

نذیر احمد ملیار، جمیلہ نایک (اہلیہ نذیر احمد) ساکن بٹہ پورہ کولگام اسلام آباد کشمیر

Kashmir Uzma
(12-06-09)

13 JUNE 2009 RISING KASHMIR

HMCC to hold seminar on June 15

RISING KASHMIR NEWS

Srinagar, June 12: The Humsufar Marriage Counselling Cell (HMCC) along with National Service Scheme (NSS) wing of University of Kashmir will hold a seminar on the 'Role of Youth' in making marriages simple on Monday.

The seminar will be held at Gandhi Bhawan at 10.30 am and will be presided by Vice Chancellor of University Prof Riyaz Punjabi while Mufi Nazir Ahmad Qasmi of Darul Uloom Bandipora will deliver on the occasion.

The HMCC run by Islamic Dawah Centre Karan Nagar simonizes simple marriage and has been propagating message against several un-Islamic practices that have crept into customs including marriages.

People have appreciated the HMCC's role in helping the society get rid of several evils.

Rising Kashmir (13-6-09)

13 JUNE 2009 THE KASHMIR TIMES

THE KASHMIR TIME

(13-06-09)

Saturday, J

HMCC, KU's NSS to organise a debate on austerity

KT NEWS SERVICE

SRINAGAR, June 12: National Service Scheme (NSS) of Kashmir University is conducting a seminar cum debate in collaboration with the Hamsafar Marriage Counseling Cell (HMCC) Kaksarai-Srinagar on the topic of austerity in marriage ceremonies on Monday, June 15.

A spokesman of HMCC said that NSS of Kashmir University has collaborated with religo-social organization to organize the seminar cum debate on the topic: "Austerity in Marriages; Role of Youth."

The spokesman said that it will be a day-long seminar which will start at 10:30 am in Gandhi Bhawan Hall of Kashmir University. He said that the vice chancellor of Kashmir University, Professor Riyaz Punjabi will preside over the seminar cum debate.

The spokesman further said that the keynote address would be delivered by Mufti Nazir Ahmad Qasmi, the grand mufti of Darul Oloom Rahimia, Bandipora. He added that the second half of the seminar would marked by a debate in which in students of colleges and universities will participate.

The spokesman added that three judges, including the president of HMCC, Moulvi Fayaz Ahmad Zaroo, would judge the oratory skills and knowledge quotient of debaters. The culmination of the programme would be marked by felicitation to those who have contributed in introducing the HMCC to the people in Kashmir and its social and religious work.

13 JUNE 2009 AFTAB

سادہ طریقے پر شادیاں

یونیورسٹی میں سوموار کو سیمینار

سرینگر/ نیشنل سروس سکیم (این ایس ایس) ونگ آف کشمیر یونیورسٹی اور ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے باہمی اشتراک سے شادیوں میں سادگی لانے میں نوجوانوں کا رول کے عنوان پر انشاءاللہ مورخہ ۱۵؍جون سوموار ۲۰۰۹ء کو کشمیر یونیورسٹی میں ایک روزہ سیمینار اور ڈبیٹ منعقد کیا جارہا ہے، یہ سیمینار یونیورسٹی / جاری صفحہ ۱۱ پر

سادہ طریقے پر

گے گاندھی بھون ہال میں صبح کے ساڑھے دس بجے شروع کرنے کا پروگرام ہے، سیمینار کی پہلی نشست میں وائس چانسلر صاحب کی صدارت میں اور دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا مرکزی خطاب ہونے کا پروگرام ہے، جب کہ دوسری نشست میں شادیوں میں سادگی لانے میں نوجوانوں کا رول کے عنوان پر طلبہ کا ڈیبیٹ ہوگا، اور آخر پر بہترین کارکردگی دکھانے والوں کو انعامات تقسیم کیے جائیں گے اس سیمینار میں شرکت کرنے کی عام دعوت ہے

Aftab (13-06-09)

15 JUNE 2009 SRINAGAR TIMES

”شادیوں میں سادگی لانے میں نوجوانوں کا رول“ کے عنوان پر

کشمیر یونیورسٹی میں سوموار کو سمینار اور ڈبیٹ

نیشنل سروس سکیم (این ایس ایس) ونگ آف کشمیر یونیورسٹی اور ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے باہمی اشتراک سے شادیوں میں سادگی لانے میں نوجوانوں کا رول کے عنوان پر انشاءاللہ تعالیٰ مورخہ 15 جون سوموار 2009ء کو کشمیر یونیورسٹی میں ایک روزہ سمینار اور ڈبیٹ منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ سمینار یونیورسٹی کے گاندھی بھون ہال میں صبح کے ساڑھے دس بجے (10:30) شروع کرنے کا پروگرام ہے۔ سمینار کی پہلی نشست میں وائس چانسلر صاحب کی صدارت اور دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا مرکزی خطاب ہونے کا پروگرام ہے جبکہ دوسری نشست میں شادیوں میں سادگی لانے میں نوجوانوں کا رول کے عنوان پر طلبا کا ڈبیٹ ہوگا اور آخر پر بہترین کارکردگی دکھانے والوں میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔ اس سمینار میں شرکت کرنے کی عام دعوت ہے۔

جاری کردہ / جنرل سیکریٹری (لطیف احمد) ..... ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر

Srinagar times - (15-06-09)

WEEKLY MUMALLIG

Weekly "Muballig" Dated→ (127018 -06-009)

ہمسفر کے ذریعے مجالس نکاح۔معاشرہ میں بہت ہی مفید اثرات

تحریر:ڈاکٹر بشیر احمد منتو۔بھوری کدل سرینگر

حال ہی میں یعنی 22 مئی 2009ء کو ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا ک سرائے سرینگر کے زیراہتمام جامع مسجد حیدرپورہ میں نماز جمعہ کے فوراً بعد جو نکاح مجلس منعقد ہوئی، اور جس میں ڈاکٹر عاشق علی صاحب کا نکاح ڈاکٹر سحر اسلم صاحبہ کے ساتھ پڑھا گیا، اُس کے کافی مفید اثرات سماج کے اونچے طبقے پر پڑ رہے ہیں۔ میں راقم السطور بھی اس مقدس نکاح مجلس میں شروع سے آخر تک شریک رہا۔ نکاح کے موضوع پر جس انداز سے مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب نے بیان کیا اُس انداز سے میں نے یہ زندگی کا پہلا بیان نکاح جیسے اہم ترین موضوع پر سنا۔ اور میرے ساتھ مجلس میں بیٹھے کئی معزز افسران کے بھی یہی تاثرات ہیں۔ پوری دلسوزی کے ساتھ جو نصیحت آموز علمی گفتگو شرعی احکام کی روشنی میں ہمارے بگڑے ہوئے معاشرے کو سدھارنے کے لئے مفتی نذیر صاحب نے حیدرپورہ کی جامع مسجد میں کی، اُس سے ایک طرف ہمیں کافی فائدے حاصل ہوئے، اور دوسری طرف لوگوں کو شادیوں کے تئیں اصلاحی اقدام اٹھانے کے لئے عملی طور پر بھی ابھارا۔

اِس نکاح میں جو مہر طے ہوا تھا وہ مہر فاطمی تھا یعنی مہر کی وہ مقدار، جو سیدۃ النساء حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کا مہر تھا۔ اور مہر کی پوری رقم دولہا ڈاکٹر عاشق صاحب نے نکاح مجلس میں ہی ہمسفر کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب کے ہاتھوں میں تھمادی، اور انہوں نے اسی وقت دولہن کے والد جناب شیخ محمد اسلم صاحب کے ہاتھ میں تھمادی اور اُن سے کہا کہ وہ یہ رقم گھر پہنچتے ہی اپنی بیٹی ڈاکٹر سحر کے حوالہ کریں۔ اس طرح سے ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کی برکت سے یہ ایک ظالمانہ رسم ختم ہوگئی کہ مہر مقرر کرو پھر نکاحنامے میں درج کرو، مگر نہ ادا کرنے کی فکر کرو اور نہ لڑکی اور اس کے سرپرست مہر کی ادائیگی کا مطالبہ کریں۔

نکاح مجلس میں مفتی صاحب نے اس بات کی تاکید کی کہ میاں بیوی کی ازدواجی زندگی کے ساتھ جو بہت سارے مسائل وابستہ ہیں، اُن کے بارے میں شرعی معلومات شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی کو ضرور حاصل کرنے چاہئے، مثلاً: میاں بیوی کے حقوق، بہو پر سسرالی ذمہ داریاں، بہو کی طرف سے سسرال کے افراد خانہ پر احسانات، میاں بیوی کے نجی تعلقات قائم کرنے کے حدود اور ضابطے، لڑکے کا اپنے سسرال والوں کے ساتھ حسن سلوک وغیرہ۔ ناواقفیت اور بے خبری کی وجہ سے میاں بیوی کی زندگی فساد اور بیماریوں کا شکار ہوجاتی ہے۔

بری رسومات، جہیز کا لینا دینا اور فضول خرچی کے لئے پہلے بہت سارا روپیہ جمع کرنے کی غرض سے بالغ لڑکے اور لڑکیوں کی شادیوں میں تاخیر کرنا اور دیر سے کرنا ایک ایسا ظلم اور معاشرے کے لئے تباہی ہے جس سے طرح طرح کی خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ جن میں لڑکے اور لڑکیوں کا آوارہ ہوجانا، جنسی بیماریاں، بانجھ پن، ٹینشن اور خودکشیاں جیسے جرائم اور گناہ کبیرہ شامل ہیں۔ اس لئے مفتی صاحب نے فرمایا کہ لوگوں کو شادیاں بہت ہی سادگی کے ساتھ شریعت کے مطابق کرنے کا پروگرام بنانا چاہئے اور اس سے یہ ساری خرابیاں ختم ہوجائیں گی اور معاشرے سے کئی جرائم کی جڑ کٹ جائے گی۔ اور شادیوں میں اصلاح لانے کے لئے اور ان کو سادگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے ہمسفر میرج سیل قائم کی گئی ہے۔

نکاح مجلس کے آخر پر جب حاضرین مجلس میں کھجوریں تقسیم ہوئی، تو مجلس میں شریک میڈیکل شعبہ سے وابستہ کئی افسراں اور ڈاکٹروں نے کہا کہ آج وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ سماج کے اونچے طبقے کے لوگ اتنی سادگی کے ساتھ مسجد میں نکاح کر رہے ہیں اور دولہا اور دولہن کے گھروں میں کوئی بھی ناجائز رسم اور فضول خرچی نہیں ہو رہی ہے۔ جب ڈاکٹر جیسے لوگوں کے لئے ایسا کرنا ممکن ہوگیا ہے تو پھر سماج کے باقی طبقات کے لئے سادہ شادی کرنا ممکن کیوں نہیں ہے! اس طرح آخر پر ہم سب یہ پیغام لے کر حیدرپورہ کی جامع مسجد سے نکلے کہ سادہ شادی کرنا سماج کے ہر اونچے، درمیانی اور نیچے طبقے کے لئے ممکن ہے۔ اور یہی پیغام ہم سب کو سنائیں گے۔ مسجد سے باہر آکر دیکھا کہ دولہا ڈاکٹر عاشق صاحب اپنے پانچ افراد کے ساتھ سفید کرتہ پاجامہ میں ملبوس ہے اور اُس کے سر پر نماز کی ٹوپی ہے اور وہ ہمسفر کے چند ذمہ داروں کے ساتھ دولہن کے گھر جارہا ہے۔ نہ کوئی ڈیکوریشن، نہ آتش بازی، نہ فوٹوگرافی، نہ ویڈیوگرافی، نہ ڈومنیوں کا ناچ، نہ کلاکاروں کے نغمے، نہ غیر مسلموں کی بارات تھی اور نہ اُن کا سہرا تھا، نہ سڑک پر شامیانہ اور نہ موٹر گاڑیوں کی قطاریں۔ بس مسجد شریف کے باہر ائرپورٹ روڈ پر سادہ اور نفیس لباس میں ملبوس دولہا ڈاکٹر عاشق کو دیکھنے کے لئے لوگ فٹ پاتھ کے دونوں طرف اُمڈ آئے اور احترام کی نگاہوں سے انہیں دیکھتے رہے اور کہتے گئے کہ صد مرحبا اور صد آفرین ان لوگوں کو جنہوں نے کشمیر کے مصیبت زدہ اور تباہ شدہ معاشرے کو سدھارنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا اور لوگوں کی باتوں کی کوئی پرواہ نہ کی۔ میں بھی تب تک اپنی گاڑی میں نہیں بیٹھا جب تک اس باکمال دولہے کی گاڑی اور ہمسفر کے باکمال چیرمین صاحب کی گاڑی میری آنکھوں سے اوجھل نہ ہوئیں۔

19 JUNE 2009 AL-SAFA

AL-SAFA 19-06-09

۲۵۰۰ نوجوانوں نے شادی کیلئے اپنے نام میرج سیل کے پاس درج کرائے

سرینگر/الصفانیوز سروس// شہر سرینگر میں قائم مائرتیج سیل کے پاس حیرت انگیز طور پر 2500 نوجوانوں نے شادی رچانے کیلئے اپنے نام رجسٹر کرالئے ہیں۔ پچھلے 4 برس کے دوران 700 لڑکے اور لڑکیاں سادہ طریقے پر شادی کے بندھن میں بندھ گئے ہیں۔ اس طرح وادی کشمیر میں شادی کی تقریبات میں فضول خرچی اور غیر ضروری رسم ورواج آہستہ آہستہ منسوخ ہورہے ہیں۔ پریس بیورو آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں میں شادی کے بارے میں تصور تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔ ایک سرسری جائزے کے مطابق وادی میں شادی بیاہ کی ایک تقریب پر 3 لاکھ سے لیکر 20 لاکھ روپے تک خرچ کئے جارہے ہیں جس کی وجہ سے غریب لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کی عمر ڈھلنے کے باوجود وہ شریعت کے مطابق شادی کے بندھن سے محروم ہورہے ہیں کیونکہ شہر سرینگر سمیت وادی کی مجموعی آبادی کا بڑا حصہ جہیز اور شادی کے دیگر اصراف برداشت نہیں کرپارہے ہیں جس کی وجہ سے ان کیلئے سماجی مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔ اگرچہ ان شادیوں کو اسلامی اصولوں کے منافی قرار دیا جارہا ہے لیکن غیر ضروری رسم ورواج نے مشرقی قدروں کو پامال کردیا ہے لیکن پچھلے کچھ عرصے سے وادی میں مسلسل ہڑتال کے سبب لوگ اب سادہ شادیوں کو ہی ترجیح دے رہے ہیں جس کو سماج کے تمام طبقوں میں سراہا جارہا ہے۔ پی بی آئی کے پاس دستیاب اعداد وشمار کے مطابق ہمسفر مائرتیج کونسلنگ سل کے پاس اس/ 9 وقت 2500 کے قریب نوجوانوں نے سادگی کے ساتھ شادی رچانے کیلئے اپنے ناموں کا اندراج کرایا ہے جو کہ ان نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو معمولی رقم پر ایک دوسرے کے ساتھ شادی کے بندھن میں جوڑ رہے ہیں۔ اعداد وشمار کے مطابق پچھلے چند برس کے دوران مائرتیج بیورو کے ذریعے ایسی 700 سادہ شادیاں انجام دی گئی۔ پی بی آئی کے ساتھ بات کرتے ہوئے ہمسفر مائرتیج کونسلنگ سیل کے ایک ذمہ دار شوکت احمد نے کہا کہ [illegible] اب سادگی کے ساتھ [illegible] سبقت لینے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ جیسے ہی شہر سرینگر میں شادیوں کا سیزن شروع ہوا تو قریب 35 نوجوانوں نے شادی کرنے کیلئے ان کے پاس اپنے نام درج کرائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2005 میں مائرتیج سیل قائم کی گئی جس میں 20 پیشہ ور افراد کو ذمہ داریاں سونپی گئی لیکن اب کونسل کے ملازمین کی تعداد 100 کے قریب پہنچ گئی۔ شوکت احمد کے مطابق پہلے ان کے پاس اقتصادی طور کمزور طبقے سے وابستہ لوگ آتے تھے لیکن اب اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں سادگی کے ساتھ شادی انجام دینے کیلئے اپنی رجسٹریشن کرارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے وہاں ایک سمینار منعقد کیا گیا جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ریاض پنجابی مہمان خصوصی تھے جنہوں نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ میں نے اس طرح کی فضول خرچی کہیں پر بھی نہیں دیکھی ہے جو یہاں شادیوں پر غیر ضروری طور لاکھوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے تمام نوجوان لڑکے اور لڑکیوں سے تاکید کی کہ وہ سادگی کے ساتھ شادی رچانے کو ہی ترجیح دے۔ نذیر احمد نے مزید دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے ناظم مفتی نذیر احمد قاسمی اور دیگر علماء سے بھی اپیل کی کہ وہ سماج سے جہیز کی لعنت اور رسم ورواج کے خلاف لوگوں میں بیداری پیدا کرے تاکہ سماج کو اس فضول خرچی سے نجات مل جائے۔